



shariatkhuda.org

شریعت خدا: ضمیمہ 4: مسیحی کے بال اور داڑھی

خدا کا ایک سادہ حکم، جو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا

احبار 19:27 میں حکم

عملاً تمام مسیحی فرقوں کے لیے خدا کے اس حکم کو نظر انداز کرنے کی کوئی بائبل توجیہ نہیں ہے کہ مردوں کو اپنے بال اور داڑھی خداوند کے بیان کردہ طریقے سے رکھنی چاہیے۔

ہم جانتے ہیں کہ یہ ایک ایسا حکم تھا جسے بائبل دور میں تمام یہودیوں نے بغیر کسی وقفے کے وفاداری سے مانا، جیسا کہ آج کے انتہائی قدامت پسند یہودی اسے مانتے ہیں، حالانکہ ربانی غلط فہمی کی وجہ سے غیر بائبل تفصیلات کے ساتھ۔

اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ یسوع نے اپنے تمام رسولوں اور شاگردوں کے ساتھ مل کر تورات میں شامل تمام احکام کی پابندی کی، بشمول احبار 19:27: "سر کے گرد بال نہ مونڈو اور نہ ہی داڑھی کے کناروں کو جلد کے قریب مونڈو۔"

یونانی اور رومی اثر و رسوخ

پہلے مسیحیوں نے بال اور داڑھی کے بارے میں حکم سے انحراف شروع کیا، جو بڑی حد تک ابتدائی مسیحی دور کے دوران ثقافتی اثرات کی وجہ سے تھا۔

ثقافتی رسومات اور سمجھوتہ

جیسے جیسے مسیحیت **یونانی-رومی دنیا** میں پھیلی، نئے ایمان لانے والوں نے اپنی ثقافتی رسومات ساتھ لائیں۔ یونانیوں اور رومیوں دونوں کے پاس حفظان صحت اور گرومنگ کے اصول تھے جن میں بال اور داڑھی مونڈنا اور تراشنا شامل تھا۔ ان رسومات نے غیر یہودی مسیحیوں کے رسم و رواج پر اثر انداز ہونا شروع کیا۔



ابتدائی مسیحی رومیوں اور یونانیوں کی ظاہری شکل سے متاثر ہوئے اور خدا کے قانون کو نظر انداز کرنے لگے کہ بال اور داڑھی کیسے رکھنی چاہیے۔

کلیسیا کی ناکامی کہ وہ ثابت قدم رہے

یہ وہ وقت ہونا چاہیے تھا جب کلیسیا کے رہنماؤں کو انبیاء اور یسوع کی تعلیمات کے ساتھ وفاداری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ثابت قدم رہنا چاہیے تھا، چاہے ثقافتی اقدار اور رسومات کچھ بھی ہوں۔

انہیں خدا کے کسی بھی حکم پر سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔ تاہم، اس عزم کی کمی نسلوں تک منتقل ہوتی رہی، جس کے نتیجے میں لوگ خدا کے قانون کے ساتھ وفاداری میں کمزور ہو گئے۔

خدا کے محفوظ کردہ باقیات

یہ کمزوری آج تک برقرار ہے، اور جو کلیسیا ہم اب دیکھتے ہیں وہ اس سے بہت دور ہے جو یسوع نے قائم کی تھی۔ اس کے جاری رہنے کی واحد وجہ یہ ہے کہ، جیسا کہ ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے، خدا نے ایک باقیات کو محفوظ کیا ہے:

"وہ سات ہزار جو بعل کے آگے نہیں جھکے اور نہ ہی اسے بوسہ دیا" (1 سلاطین 19:18)۔

حکم کی اہمیت

اطاعت کی یاد دہانی

بال اور داڑھی کے بارے میں حکم اطاعت اور دنیاوی اثرات سے الگ ہونے کی ایک واضح یاد دہانی ہے۔ یہ ایک ایسی زندگی کی عکاسی کرتا ہے جو خدا کی ہدایات کو ثقافتی یا معاشرتی اصولوں پر ترجیح دینے کے لیے وقف ہے۔



کلام پاک میں کوئی ایسی آیت نہیں ہے جو یہ اشارہ دیتی ہو کہ خدا نے بال اور داڑھی کے بارے میں اپنا حکم منسوخ کر دیا ہے۔ یسوع اور اس کے شاگردوں نے سب نے قانون کے مطابق اپنے بال اور داڑھی رکھی۔

یسوع اور اس کے رسولوں نے اس اطاعت کی مثال دی، اور ان کی مثال کو جدید مومنین کو اس اکثر نظر انداز کیے جانے والے حکم کو خدا کے مقدس قانون کے ساتھ وفاداری کے حصے کے طور پر دوبارہ اپنانے کی ترغیب دینی چاہیے۔

یسوع، اس کی داڑھی، اور بال

یسوع بطور حتمی نمونہ

یسوع مسیح نے اپنی زندگی کے ذریعے ہمیں حتمی نمونہ دیا کہ ابدی زندگی کی تلاش میں رہنے والے کو اس دنیا میں کیسے جینا چاہیے۔ اس نے باپ کے تمام احکام کی اطاعت کی اہمیت کو دکھایا، بشمول خدا کے بچوں کے بال اور داڑھی کے بارے میں حکم۔

اس کی مثال دو اہم پہلوؤں میں اہمیت رکھتی ہے: اس کے ہم عصروں کے لیے اور شاگردوں کی آئندہ نسلوں کے لیے۔

ربانی روایات کو چیلنج کرنا

اپنے زمانے میں، یسوع کی **تورات** کی پابندی نے یہودی زندگی پر غالب ربانی تعلیمات کا مقابلہ کیا۔ یہ تعلیمات بظاہر تورات کے ساتھ انتہائی وفاداری کی طرح دکھائی دیتی تھیں لیکن درحقیقت، زیادہ تر انسانی روایات تھیں جو لوگوں کو ان روایات کا "غلام" بنانے کے لیے بنائی گئی تھیں۔

خالص اور غیر آلودہ اطاعت

تورات کی وفاداری سے پابندی کرتے ہوئے—بشمول اس کی داڑھی اور بال سے متعلق احکام—یسوع نے ان تحریفات کو چیلنج کیا اور خدا کے قانون کی خالص اور غیر آلودہ اطاعت کی مثال پیش کی۔

یسوع کی داڑھی پیشین گوئی اور اس کے دکھ میں

یسوع کی داڑھی کی اہمیت پیشین گوئی اور اس کے دکھ میں بھی اجاگر کی گئی ہے۔ یسعیاہ کی پیشین گوئی میں مسیحا کے عذاب کے بارے میں، جیسا کہ **دکھ اٹھانے والا خادم**، یسوع نے جو عذاب برداشت کیا اس میں سے ایک اس کی داڑھی کو کھینچ کر پھاڑنا تھا: "میں نے اپنی پیٹھ ان لوگوں کے سامنے پیش کی جنہوں نے مجھے مارا، اپنے گال ان کے سامنے جو میری داڑھی کھینچتے تھے؛ میں نے اپنا چہرہ طعنوں اور تھوکنے سے نہیں چھپایا" (یسعیاہ 50:6)۔

یہ تفصیل نہ صرف یسوع کے جسمانی دکھ کی طرف اشارہ کرتی ہے بلکہ خدا کے احکام کے ساتھ اس کی ثابت قدمی کی اطاعت کو بھی واضح کرتی ہے، یہاں تک کہ ناقابل تصور عذاب کے سامنے بھی۔ اس کی مثال آج اس کے پیروکاروں کے لیے ایک طاقتور یاد دہانی ہے کہ وہ خدا کے قانون کا تمام پہلوؤں میں احترام کریں، جیسا کہ اس نے کیا۔

اس ابدی حکم کو صحیح طریقے سے کیسے مانا جائے

بال اور داڑھی کی لمبائی

مردوں کو اپنے بال اور داڑھی کی ایسی لمبائی رکھنی چاہیے کہ یہ واضح ہو کہ ان کے پاس دونوں ہیں، یہاں تک کہ دور سے دیکھنے پر بھی۔ نہ زیادہ لمبے اور نہ ہی زیادہ چھوٹے، بنیادی توجہ یہ ہے کہ بال اور داڑھی کو بہت قریب سے نہ تراشا جائے۔

قدرتی کناروں کو نہ مونڈیں

بال اور داڑھی کو ان کے قدرتی کناروں پر نہ مونڈا جائے۔ یہ حکم کا کلیدی پہلو ہے، جو عبرانی لفظ *pe'ah* (**פאה**) پر مرکوز ہے، جس کا مطلب ہے کنارہ، دھار، سرحد، کونا، یا طرف۔ یہ ہر تار کی لمبائی کی طرف اشارہ نہیں کرتا بلکہ بال اور داڑھی کے قدرتی کناروں کی طرف ہے۔ مثال کے طور پر، یہی لفظ *pe'ah* کھیت کے کناروں کے حوالے سے استعمال ہوتا ہے: "جب تم اپنی زمین کی فصل کاٹو، تو اپنے کھیت کے بالکل کناروں (*pe'ah*) تک نہ کاٹو اور نہ ہی اپنی فصل کے باقیات کو اکٹھا کرو" (احبار 19:9)۔

واضح طور پر، یہ گندم (یا کسی دوسرے پودے) کی لمبائی یا اونچائی کی طرف اشارہ نہیں کرتا، بلکہ خود کھیت کی انتہا کی طرف ہے۔ بال اور داڑھی پر بھی یہی سمجھ लागتی ہے۔

حکم کی پابندی کے لیے ضروریات

1. **نظر آنا:** بال اور داڑھی کو واضح طور پر موجود اور قابل شناخت ہونا چاہیے، جو خدا کے حکم کردہ امتیاز کی عکاسی کرتا ہو۔
2. **قدرتی کناروں کا تحفظ:** بالوں کی لکیر اور داڑھی کے قدرتی کناروں کو مونڈنے یا تبدیل کرنے سے گریز کریں۔

ان اصولوں کی پابندی کرتے ہوئے، مرد اس الہی ہدایت کو اپنے بال اور داڑھی کے بارے میں وفاداری سے مان سکتے ہیں، جیسا کہ خدا کے ابدی احکام کا ارادہ ہے۔

ہر اس مرد کے لیے بال اور داڑھی جو خدا سے ڈرتا ہے اور اس کے بیٹے، یسوع مسیح، کی پیروی کرتا ہے۔

صحیح

بالوں کا کنارہ (تمام اطراف)، داڑھی (گردن سمیت)، اور مونچھ کا قدرتی خاکہ۔ اسے تبدیل نہیں کیا گیا۔



غلط

بالوں، داڑھی، اور مونچھ کے قدرتی خاکے کو تبدیل کیا گیا ہے۔



shariatkhuda.org

خدا کے اس حکم کی اطاعت نہ کرنے کے ناجائز دلائل:

ناجائز دلیل:

"صرف وہ لوگ جو داڑھی رکھنا چاہتے ہیں انہیں اطاعت کرنی چاہیے"

کچھ مرد، بشمول مسیحی رہنما، دلیل دیتے ہیں کہ انہیں اس حکم کی اطاعت کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ اپنی داڑھی مکمل طور پر مونڈ دیتے ہیں۔ اس غیر منطقی استدلال کے مطابق، یہ حکم صرف اس صورت میں लागو ہوگا اگر کوئی شخص "داڑھی رکھنے" کا انتخاب کرے۔ دوسرے لفظوں میں، صرف اس صورت میں کہ ایک مرد داڑھی (یا بال) بڑھانا چاہے، اسے خدا کی ہدایات پر عمل کرنا ہوگا۔

یہ آسان توجیہ مقدس متن میں نہیں ملتی۔ کوئی مشروط "اگر" یا "صورت میں" نہیں ہے، صرف واضح ہدایات ہیں کہ بال اور داڑھی کو کیسے رکھنا چاہیے۔ اسی منطق کو استعمال کرتے ہوئے، کوئی دوسرے احکام کو بھی مسترد کر سکتا ہے، جیسے کہ سبت:

- "مجھے ساتویں دن کی پابندی کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ میں کوئی دن نہیں مانتا،" یا
- "مجھے حرام گوشت کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ میں کبھی نہیں پوچھتا کہ میری پلیٹ میں کس قسم کا گوشت ہے۔"

اس قسم کا رویہ خدا کو قائل نہیں کرتا، کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ فرد اس کے قوانین کو لذت بخش چیز کے طور پر نہیں بلکہ ایک تکلیف کے طور پر دیکھتا ہے جس کے نہ ہونے کی وہ خواہش کرتا ہے۔ یہ زبور نگاروں کے رویے کے بالکل برعکس ہے:

"اے خداوند! مجھے اپنے قوانین سمجھنے کی تعلیم دے، اور میں ہمیشہ ان کی پیروی کروں گا۔ مجھے سمجھ عطا فرما تاکہ میں تیرے قانون کی پابندی کروں اور اسے پورے دل سے مانوں" (زبور 33:119-34)۔

ناجائز دلیل:

"بال اور داڑھی کا حکم بمسایہ قوموں کے کافرانہ رسومات سے متعلق تھا"

بال اور داڑھی کے بارے میں حکم کو اکثر غلط طور پر کافرانہ رسومات سے جوڑا جاتا ہے جو مردوں کے لیے تھیں، صرف اس لیے کہ اسی باب میں ملحقہ آیات میں خدا کی طرف سے ممنوع کردہ رسومات کا ذکر ہے۔ تاہم، جب ہم سیاق و سباق اور یہودی روایت کا جائزہ لیتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس تشریح کا کلام پاک میں کوئی ٹھوس بنیاد نہیں ہے۔

یہ حکم ذاتی ظاہری شکل کے بارے میں ایک واضح ہدایت ہے، بغیر کسی کافرانہ رسومات کا ذکر کیے جو مردوں یا کسی اور کافرانہ رسم سے متعلق ہوں۔

احبار 19 کا وسیع تر سیاق

احبار کا یہ باب روزمرہ کی زندگی اور اخلاقیات کے مختلف پہلوؤں پر محیط قوانین کا ایک وسیع مجموعہ رکھتا ہے۔ ان میں شامل ہیں:

- فال کھولنے اور جادو ٹونے کی مشق نہ کرنا (احبار 19:26)
- مردوں کے لیے جسم پر زخم یا گودنا نہ بنانا (احبار 19:28)
- بدکاری نہ کرنا (احبار 19:29)
- غیر ملکیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا (احبار 19:33-34)
- بزرگوں کی عزت کرنا (احبار 19:32)
- ایماندار پیمانے اور ناپ استعمال کرنا (احبار 19:35-36)
- مختلف قسم کے بیجوں کو ملا کر نہ بونا (احبار 19:19)

ان میں سے ہر قانون بنی اسرائیل کے لوگوں کے اندر تقدس اور نظم کے لیے خدا کی مخصوص فکر کو ظاہر کرتا ہے۔ اس طرح، ہر حکم کو اس کی اپنی خوبی پر غور کرنا ضروری ہے۔ کوئی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ بال اور داڑھی نہ کاٹنے کا حکم کافرانہ رسومات سے منسلک ہے صرف اس لیے کہ آیت 28 میں مردوں کے لیے جسم پر زخم کا ذکر ہے اور آیت 26 جادو ٹونے کی بات کرتی ہے۔

حکم میں کوئی مشروط شق نہیں

کلام پاک میں کوئی استثناء نہیں

اگرچہ تناخ میں ایسی آیات ہیں جو بال اور داڑھی مونڈنے کو سوگ سے جوڑتی ہیں، کلام پاک میں کہیں بھی یہ نہیں کہا گیا کہ کوئی مرد اپنے بال اور داڑھی مونڈ سکتا ہے جب تک کہ وہ اسے سوگ کے نشان کے طور پر نہ کر رہا ہو۔

حکم میں یہ مشروط شق ایک انسانی اضافہ ہے—ایک ایسی کوشش ہے کہ ایسی استثنائیں بنائی جائیں جو خدا نے اپنے قانون میں شامل نہیں کیں۔ ایسی تشریح مقدس متن میں نہ ہونے والی شقیں شامل کرتی ہے، جو مکمل اطاعت سے بچنے کے جواز تلاش کرنے کو ظاہر کرتی ہے۔

احکام کو اپنی سہولت کے مطابق ڈھالنا بغاوت ہے

اپنی سہولت کے مطابق احکام کو ڈھالنے کا یہ رویہ، جو واضح طور پر حکم کیا گیا اس کی پیروی کرنے کے بجائے، خدا کی مرضی کے تابع ہونے کے جذبے کے خلاف ہے۔ وہ آیات جو مردوں کے لیے مونڈنے کا ذکر کرتی ہیں، انتباہ کے طور پر کام کرتی ہیں کہ یہ عذر بال اور داڑھی کے بارے میں حکم توڑنے کو جائز نہیں ٹھہراتا۔

قدامت پسند یہودی

حکم کے بارے میں ان کی سمجھ

اگرچہ وہ بال اور داڑھی کاٹنے کے بارے میں بعض تفصیلات کے حوالے سے واضح طور پر غلط فہمی رکھتے ہیں، قدامت پسند یہودی، قدیم زمانے سے، ہمیشہ احبار 19:27 کے حکم کو کافرانہ رسومات سے متعلق قوانین سے الگ سمجھتے رہے ہیں۔

وہ اس امتیاز کو برقرار رکھتے ہیں، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ یہ پابندی تقدس اور جدائی کے اصول کی عکاسی کرتی ہے، جو سوگ یا بت پرستانہ رسومات سے غیر متعلق ہے۔

عبرانی اصطلاحات کا تجزیہ

آیت 27 میں استعمال ہونے والے عبرانی الفاظ، جیسے کہ *taqqifu* (תקפו)، جس کا مطلب ہے "گرد کاٹنا یا مونڈنا"، اور *tashchit* (תשחית)، جس کا مطلب ہے "نقصان پہنچانا" یا "تباہ کرنا"، اس بات کی طرف

اشارہ کرتے ہیں کہ مرد کی قدرتی ظاہری شکل کو اس طرح تبدیل کرنے کی ممانعت ہے جو خدا کے لوگوں سے متوقع تقدس کی تصویر کو بے عزت کرے۔

اس کا پچھلی یا اگلی آیات میں بیان کردہ کافرانہ رسومات سے کوئی براہ راست تعلق نہیں ہے۔

تقدس کے اصول کے طور پر حکم

یہ دعویٰ کہ احبار 19:27 کافرانہ رسومات سے متعلق ہے، غلط اور متعصب ہے۔ یہ آیت ان احکام کے مجموعے کا حصہ ہے جو بنی اسرائیل کے لوگوں کے طرز عمل اور ظاہری شکل کی رہنمائی کرتے ہیں اور ہمیشہ سے ایک الگ حکم کے طور پر سمجھا جاتا رہا ہے، جو دوسرے مقامات پر ذکر کردہ سوگ یا بت پرستانہ رسومات سے الگ ہے۔

یسوع کی تعلیم، قول اور عمل سے

مسیح کا سچا پیروکار اس کی زندگی کو ہر چیز کے لیے نمونہ کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ یسوع نے واضح کیا کہ اگر ہم اس سے محبت کرتے ہیں، تو ہم باپ اور بیٹے کے تابع ہوں گے۔

یہ ایک ایسی ضرورت ہے جو کمزوروں کے لیے نہیں، بلکہ ان کے لیے ہے جن کی نظریں خدا کی بادشاہی پر مرکوز ہیں اور وہ ابدی زندگی حاصل کرنے کے لیے جو کچھ بھی کرنا پڑے، کرنے کو تیار ہیں—یہاں تک کہ اگر اس سے دوستوں، کلیسیا، اور خاندان کی طرف سے مخالفت ہو۔

مسیحیت کی طرف سے نظر انداز کیے گئے احکام

بال اور داڑھی، تہیزیت، ختنہ، سیت، اور ممنوعہ گوشت سے متعلق احکام کو عملی طور پر پوری مسیحیت نظر انداز کرتی ہے۔ جو لوگ ہجوم کی پیروی سے انکار کرتے ہیں، وہ یقینی طور پر ایذارسانی کا سامنا کریں گے، جیسا کہ یسوع نے ہمیں بتایا تھا۔ خدا کی اطاعت کے لیے ہمت کی ضرورت ہے، لیکن اس کا صلہ ابدیت ہے۔